

سوشل میڈیا

نقصانات اور علاج

ابوزید ضمیر

Social Media

Nuqsanaat aur ilaaj

ABU ZAID ZAMEER

قال ﷺ:

اِحْرَصْ عَلَىٰ مَا يَنْفَعُكَ.

[م: القدر ۳۴ - (۲۶۶۴)] عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ایسی چیز کی حرص کر جو تجھے فائدہ دے۔ [مسلم]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Aisi cheez ki hirs kar jo tujhe faida de. [Muslim]

قال تعالى:

وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ. [البقرة: ۲۱۶]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو لیکن وہ تمہارے لیے خیر ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو لیکن وہ

تمہارے لیے شر ہو۔ [سورہ البقرہ ۲۱۶]

Ho sakta hai ke tum kisi cheez ko naa-pasand karo lekin woh tumhare liye khair ho, aur yeh bhi mumkin hai ke tum kisi cheez ko pasand karo lekin woh tumhare liye shar ho. [Surah Al-Baqarah 216]

۱. سوشل میڈیا کے نقصانات

1. Social Media ke Nuqsanaat

۱. وقت کا ضیاع

1. Waqt ka Ziya'a

قال تعالى:

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا
رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ
أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ
فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ. [فاطر ۳۷]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وہ اُس (جہنم) میں چیخیں گے: اے ہمارے رب ہمیں (اس جہنم سے) نکال دے کہ ہم نیک اعمال کریں نہ کہ وہ اعمال جو اب تک ہم کرتے رہے۔ (اللہ تعالیٰ فرمائے گا:) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ جس میں نصیحت لینے والا نصیحت لے لے اور تمہارے پاس تو خبردار کرنے والے بھی آئے۔ پس اب (عذاب کا مزہ) چکھو، ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ [سورہ فاطر ۳۷]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Woh us (Jahannam) mein cheekhenge: 'Aye hamare Rab, humein (is Jahannam se) nikaal de ke hum nek aamaal karein, na ke woh aamaal jo ab tak hum karte rahe.' (Allah Ta'ala farmayega:) Kya humne tumhein itni umr nahi di thi ke jis mein naseehat lene wala naseehat le le, aur tumhare paas to khabardaar karne wale bhi aaye. Pas ab (azaab ka mazaa) chakho, zaalimo'n ka koi madadgaar nahi. [Surah Faatir 37]

قال ﷺ:

نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ.

[خ: الرقاق ٦٤١٢] عن ابن عباس

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

دو نعمتیں ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ دھوکے اور خسارے میں ہیں: ایک صحت دوسرے

فراغت۔ [بخاری]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Do ne'matein hain jin ke baare mein bahot se log dhoke aur khasaare mein hain: ek sehat, doosre faraaghat. [Bukhari]

2. Awlawiyyaat mein Tasweef

قال تعالى:

وَهُمْ يَصْطَرِّخُونَ فِيهَا
رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ
أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ
فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ . [فاطر ۳۷]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور قیامت کے دن جہنم کو لایا جائے گا۔ اُس دن انسان کو سمجھ آجائے گی لیکن اب سمجھنے کا کیا فائدہ! وہ کہے گا: کاش میں نے اپنی (اس) زندگی کے لیے پہلے ہی کچھ آگے بھیج دیا ہوتا۔ [سورہ الفجر ۲۳-۲۴]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Aur Qiyaamat ke din Jahannam ko laya jaayega. Us din insaan ko samajh aa jaayegi lekin ab samajhne ka kya faida! Woh kahega: 'Kaash main ne apni (is) zindagi ke liye pehle hi kuch aagey bhej diya hota.'

[Surah Al-Fajr 23-24]

3. Ibaadaat mein Khalal

عَنْ عَائِشَةَ ۖ قَالَتْ
سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
عَنِ الْإِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ (۱)
فَقَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ
يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ. [خ: الآذان ۷۵۱]

عائشہ ۷ فرماتی ہیں:

میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے نماز میں التفتات (یہاں وہاں دیکھنے) کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ حصہ ہے جو شیطان بندے کی نماز میں سے اچک لے جاتا ہے۔ [بخاری]

Aaisha ۷ farmati hain:

Maine Allah ke Rasool ﷺ se namaz mein iltifaat (yahaan wahaan dekhne) ke baare mein poocha to Aap ﷺ ne farmaya: Yeh woh hissa hai jo Shaitaan bande ki namaz mein se uchak le jata hai. [Bukhari]

۱ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى فِي حَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَتَنَظَرَ إِلَى أَعْلَامِهَا نَظْرَةً، فَلَمَّا انصَرَفَ قَالَ اذْهَبُوا بِحَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأُنَوِّنِي بِأَنْبِجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمٍ فَإِنَّمَا أَهْتَنِي أَبْنَاءُ عَنْ صَلَاتِي. [خ: الصلاة: ۳۷۳ - م: المساجد ومواضع الصلاة: ۵۵۶]
قَالَ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ: [طَبَقَةُ تَلَى الْوَسْطَى مِنَ التَّابِعِينَ]: إِنَّ الرَّجُلَيْنِ لَيَكُونَانِ فِي الصَّلَاةِ الْوَاحِدَةِ، وَأَنَّ مَا بَيْنَهُمَا فِي الْفَضْلِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ. قَالَ ابْنُ الْقَيِّمِ: وَذَلِكَ أَنَّ أَحَدَهُمَا مُقْبِلٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْآخَرُ سَاهٍ غَافِلٌ. [الوابل الصيب: الالتفات في الصلاة]

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ۞ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ۞:

خَصَلْتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا عَبْدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ

يُسَبِّحُ اللَّهَ أَحَدَكُمْ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهُ عَشْرًا

فَتِلْكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ

وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ يُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ

فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ۞: فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَلْفَيْنِ وَخَمْسِ مِائَةٍ سَيِّئَةٍ؟

قال عبد الله بن عمرو: ورأيت رسول الله ۞ يعقدُها بيده

قال: فقيل: يا رسول الله وكيف لا يُحصيهما؟

قال: «يَأْتِي أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا وَيَأْتِيهِ عِنْدَ مَنَامِهِ فَيُنِيمُهُ»

(د ت ن ح ب واللفظ له) [صحيح الترمذی ۶۰۶] (صحيح)

عبداللہ بن عمرو ۞ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ۞ نے فرمایا: دو خصالتیں ایسی ہیں کہ جو بندہ ان کا اہتمام کرے وہ ضرور جنت میں جائے

گا۔ یہ دونوں چیزیں ہیں تو آسان لیکن ان کا اہتمام کرنے والے کم ہیں۔ ایک یہ کہ تم ہر (فرض) نماز کے

بعد دس مرتبہ سبحان اللہ کہو، دس مرتبہ الحمد للہ کہو اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہو۔ پس یہ زبان پر تو ایک سو

پچاس ہیں اور (آخرت) کی میزان میں ڈیڑھ ہزار ہیں۔ پھر جب وہ رات سونے کے لیے اپنے بستر پر جائے

تو (۳۳) تینتیس مرتبہ سبحان اللہ کہے، (۳۳) تینتیس مرتبہ الحمد للہ کہے اور (۳۴) چونتیس مرتبہ اللہ

اکبر کہے۔ پس یہ زبان پر تو (۱۰۰) سو ہیں لیکن ترازو میں (۱۰۰۰) ہزار ہیں۔

پھر آپ ۞ نے فرمایا: تم میں سے کون ایسا ہے جو رات دن میں ڈھائی ہزار گناہ کرتا ہو؟

عبداللہ بن عمرو ۞ فرماتے ہیں: میں نے خود اللہ کے رسول ۞ کو دیکھا، آپ اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیوں

پر ذکر کو شمار کرتے تھے۔

فرماتے ہیں: صحابہ نے آپ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول، آدمی کیوں کلمات کا اہتمام نہیں کرتا؟ آپ ۞ نے

فرمایا: شیطان تم میں سے کسی کے پاس نماز ہی کی حالت میں آتا ہے اور اس سے کہتا ہے فلاں چیز یاد کر اور فلاں چیز

یاد کر! اسی طرح وہ سوتے وقت اس کے پاس آتا ہے اور (اس ذکر کے بغیر ہی) اُسے سلا دیتا ہے۔

[ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن حبان] الفاظ ابن حبان کے ہیں۔ (صحیح)

Abdullah ibne 'Amr ﷺ farmate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Do khaslatein aisi hain ke jo banda inka ehtimaam kare, woh zarur Jannat mein jaayega. Yeh dono cheezein hain to aasaan, lekin inka ehtimaam karne waale kam hain. Ek yeh ke tum har (farz) namaz ke baad das martaba 'Subhanallah' kaho, das martaba 'Alhamdulillah' kaho, aur das martaba 'Allahu Akbar' kaho. Pas yeh zabaan par to ek sau pachaas 150 hain aur (aakhirat) ki meezaan mein dedh hazaar 1500 hain. Phir jab woh raat sone ke liye apne bistar par jaaye to (33) taitees martaba 'Subhanallah' kahe, (33) taitees martaba 'Alhamdulillah' kahe aur (34) chautees martaba 'Allahu Akbar' kahe. Pas yeh zabaan par to (100) sau hain lekin taraazu mein (1000) hazaar hain."

Phir Aap ﷺ ne farmaya: "Tum mein se kaun aisa hai jo raat din mein dhai hazaar 2500 gunah karta ho?"

Abdullah ibne 'Amr ﷺ farmate hain: "Maine khud Allah ke Rasool ﷺ ko dekha, Aap apne daayein haath ki ungliyon par zikr ko shumar karte thhey."

Farmate hain: Sahaabaa ne Aap se poocha: "Aye Allah ke Rasool, aadmi kyun kalimaat ka ehtimaam nahi karta?" Aap ﷺ ne farmaya: "Shaitaan tum mein se kisi ke paas namaz hi ki haalat mein aata hai aur us se kehta hai fulan cheez yaad kar aur fulan cheez yaad kar! Isi tarah woh sote waqt uske paas aata hai aur (is zikr ke baghair hi) usey sula deta hai."

[Abu Dawood, Tirmizi, Nasai, Ibne Hibban] Alfaaz Ibne Hibban ke hain. (Saheeh)

4. Masaajid ke Taqaddus ki Paamaali

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضي الله عنه
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:
 «فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ»،
 فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَتَى ذَلِكَ؟
 قَالَ: «إِذَا ظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَارِزُ وَشُرِبَتِ الْخُمُورُ».
 (ت) عن عمران بن حصين. [صحيح الجامع ٤٢٧٣] (صحيح)

عمران بن حصین رضي الله عنه فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اس امت میں خسف (زمین کے دھسنے)، مسخ (چہرے بگڑ جانے) اور قذف (یعنی آسمان سے پتھر برسنے) کا عذاب نازل ہوگا۔ اس پر مسلمانوں میں سے ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول، ایسا کب ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب گانے والیوں کا ظہور ہو، موسیقی کے آلات عام ہو جائیں، اور قسم قسم کی شرابیں پی جانے لگیں (تب ایسا ہوگا)۔ [ترمذی] صحیح

Imran ibne Husain رضي الله عنه farmate hain:

"Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Is ummat mein khasaf (zameen ke dhansne), masakh (chehre bigad jane), aur qazaf (yaani aasmaan se patthar barasne) ka azaab naazil hoga." Is par musalmaanon mein se ek shakhs ne kaha: "Aye Allah ke Rasool, aisa kab hoga?" Aap ﷺ ne farmaya: "Jab gaane waliyon ka zuhoor hoga, mauseeqi ke aalaat aam ho jaayenge, aur qism qism ki sharaabein pee jaayengi (tab aisa hoga)."

[Tirmizi](Saheeh)

5. Nafa'a Bakhsh Ilm ki Bajaaye Fuzooliyaat mein Mashghooliyat

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه قَالَ:
مَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيُثَوِّرْ ^(۱) الْقُرْآنَ
فَإِنَّ فِيهِ عِلْمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ. [طب ۸۶۶۶] (صحیح)^(۲)

عبداللہ بن مسعود رضي الله عنه فرماتے ہیں:

جو علم حاصل کرنا چاہتا ہے وہ گہرائی کے ساتھ قرآن کو سیکھے کیونکہ اس میں اولین و آخرین کا علم ہے۔ [طبرانی] (صحیح)

Abdullah ibne Masood رضي الله عنه farmate hain:

"Jo ilm haasil karna chahta hai woh gehraai ke saath Quran ko seekhe
kyun ke is mein awwaleen wa aakhireen ka ilm hai." [Tabrani] (Saheeh)

^۱ وثور القرآن، أي بحث عن علمه. [منتخب من صحاح الجوهری: ثور]

^۲ قال الدكتور سعد بن عبد الله بن عبد العزيز آل حميد: رواية شعبة، عن أبي إسحاق مأمونة الجانِب من تدليس، وهي قبل الاختلاط، وقد روى الحديث من طريق شعبة وغيره، عنه. فأخرجه مسدد في "مسنده" كما في "المطالب العالية المسندة" (ل/۱۰۸ب)، وانظر المطبوعة (۳/ ۱۳۳ رقم ۳۰۷۹). وعبد الله بن الإمام أحمد في "زوائد الزهد" (ص ۲۲۹ رقم ۸۵۴). والطبراني في "الكبير" (۹/ ۱۴۶ رقم ۸۶۶۶). ثلاثهم من طريق شعبة، عن أبي إسحاق، عن مرة، عن عبد الله بن مسعود. [التفسير من سنن سعيد بن منصور - محققا (۹/ ۱)]

عَنْ شَقِيقِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَلْخِيِّ،

يَقُولُ: قِيلَ لِابْنِ الْمُبَارَكِ:

إِذَا صَلَّيْتَ مَعَنَا لِمَ لَا تَجْلِسُ مَعَنَا؟:

قَالَ: أَذْهَبُ مَعَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ

قُلْنَا لَهُ: وَمَنْ أَيْنَ الصَّحَابَةُ وَالتَّابِعُونَ؟

قَالَ: أَذْهَبُ أَنْظُرُ فِي عِلْمِي فَأَذْرِكُ آثَارَهُمْ وَأَعْمَالَهُمْ،^(۱)

فَمَا أَصْنَعُ مَعَكُمْ؟ أَنْتُمْ تَعْتَابُونَ النَّاسَ.

[حلية الأولياء وطبقات الأصفياء (۸ / ۱۶۴)]

شقیق بن ابراہیم بلخی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ابن مبارک رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا: جب آپ نماز سے فارغ ہو جاتے ہیں تو ہمارے ساتھ کیوں نہیں بیٹھتے؟ فرمایا میں صحابہ و تابعین کے ساتھ جاتا ہوں۔ ہم نے ان سے پوچھا: آپ صحابہ و تابعین کے ساتھ کیسے ہو سکتے ہیں؟ فرمایا: میں گھر جاتا ہوں اور اپنے علم میں مشغول ہوتا ہوں تو اس میں مجھے صحابہ و تابعین کے آثار و اعمال مل جاتے ہیں۔ بھلا میں تم لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر کیا کروں؟ تم تو بس لوگوں کی غیبتیں کرنے میں لگے رہتے ہو۔

[حلیۃ الاولیاء]

Shaheed ibne Ibrahim Balkhi رضی اللہ عنہ farmate hain:

"Ibne Mubarak رضی اللہ عنہ se kisi ne kaha: Jab aap namaz se farigh ho jaate hain to hamare saath kyun nahi baithte?"

Farmaya: "Main Sahaabaa aur Taaba'een ke saath jaata hoon."

Humne unse poocha: "Aap Sahaabaa aur Taaba'een ke saath kaise ho sakte hain?"

Farmaya: "Main ghar jaata hoon aur apne ilm mein mashghool hota hoon, to us mein mujhe Sahaabaa aur Taaba'een ke aasaar aur aamaal mil jaate hain. Bhala main tum logon ke saath baith kar kya karoon? Tum to bas logon ki gheebat karne mein lage rehte ho."

[Hilyat-ul-Awliyaa]

^۱ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى بْنِ مَسْرُوسٍ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ، وَقَدْ قِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُنْزُ الْفُجُودِ فِي الْبَيْتِ وَحَدِّكَ؟ قَالَ: لَيْسَ أَنَا وَحْدِي! أَنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَصْحَابِهِ بَيْنَهُمْ - يَعْني النَّظَرَ فِي الْكُتُبِ. [الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع للخطيب البغدادي (۲ / ۲۴۹)]

من أَدْعِيته ﷺ:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ.

[م: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار ۷۳ - (۲۷۲۲)]

اللہ کے رسول ﷺ کی ایک دعا اس طرح ہے:

اے اللہ میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس میں کوئی فائدہ نہ ہو۔ [مسلم]

Allah ke Rasool ﷺ ki ek dua is tarah hai:

"Aye Allah, main aise ilm se teri panah maangta hoon jismein koi faida na ho." [Muslim]

6. Aa'ili Zindagi mein Doorriyan

قال ﷺ:

الرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ
وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ
فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.
[خ: النكاح ۵۲۰۰ - م: الإمارة ۲۰ - (۱۸۲۹)] عن ابن عمر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

آدمی اپنے گھر والوں پر نگرماں ہے اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں پر نگرماں ہے۔ پس تم میں سے ہر شخص نگرماں ہے اور اس سے اس کے ماتحتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Aadmi apne ghar walon par nigraan hai, aur aurat apne shauhar ke ghar aur uske bachchon par nigraan hai. Pas tum mein se har shakhs nigraan hai aur usse uske matehton ke baare mein poocha jaayega.

[Bukhari wa Muslim]

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَكَيُّ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ، فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ.

[خ: التوحيد ۷۵۴۹ - م: الحيض ۱۵ - (۳۰۱)]

عائشہ فرماتی ہیں:

میں حیض کی حالت میں ہوتی اور اللہ کے رسول اللہ ﷺ میری گود میں اپنا سر رکھ کر قرآن پڑھا کرتے تھے۔

[بخاری و مسلم]

Aaisha رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا farmati hain:

Main haiz ki haalat mein hoti, aur Allah ke Rasool ﷺ meri god mein apna sar rakh kar Quran padha karte thhey. [Bukhari wa Muslim]

7. Ajnabi Mard-o-Zan ki Dostiyaan aur Qurbatein

قال تعالى:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ

يُذْنِبْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا. [الأحزاب: ۵۹]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے نبی، اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادیجئے کہ وہ اپنے جلاباب (چادریں پردے کے طور پر) اپنے اوپر ڈال لیں۔ یہ زیادہ اقرب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں گی (کہ وہ پاکباز عورتیں ہیں) اور انھیں کوئی اذیت نہیں پہنچائی جائے گی۔ [سورہ الاحزاب ۵۹]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Aye Nabi, apni biwiyon, apni betiyon, aur musalmaanon ki aurton se farma dijiye ke woh apne jilbaab (chaadrein parde ke taur par) apne upar daal lein. Yeh zyada aqrab hai ke woh pehchaan li jaayein (ke woh paakbaaz aurtein hain) aur unhein koi aziyyat nahi pohchayi jaayegi.

[Surah Al-Ahzaab 59]

قال تعالى:

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَ
وَلَا أُمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ
وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ
أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ
وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ. [البقرة: ٢٢١]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک ایمان والی باندی ایک مشرکہ سے بہتر ہے چاہے وہ (مشرکہ) تمہیں کتنی ہی اچھی کیوں نہ لگے۔ اور مشرک مردوں سے بھی (مسلمان عورتوں کا) نکاح نہ کراؤ یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ یقیناً ایک مومن غلام ایک مشرک سے بہت بہتر ہے چاہے وہ (مشرک) تمہیں کتنا ہی اچھا کیوں نہ لگتا ہو۔ (یاد رکھو) یہ لوگ تمہیں جہنم کی آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تمہیں حکم کے ذریعے اپنی جنت اور اپنی مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور وہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے واضح کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت لیں۔ [سورہ البقرہ ۲۲۱]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Mushrik aurton se nikah na karo jab tak ke woh imaan na le aayen. Ek imaan wali baandi ek mushrika se behtar hai, chahe woh (mushrika) tumhein kitni hi achchi kyun na lage. Aur mushrik mardon se bhi (musalman aurton ka) nikah na karao yaha'n tak ke woh imaan le aayen. Yaqeenan ek momin ghulaam ek mushrik se bohot behtar hai, chahe woh (mushrik) tumhein kitna hi accha kyun na lagta ho. (Yaad rakho) yeh log tumhein Jahannam ki aag ki taraf bulaate hain, aur Allah tumhein apni Jannat aur apni maghfirat ki taraf bulaata hai, aur woh apni aayatein logon ke liye wazeh karta hai taake woh nasehat lein."

[Surah Al-Baqarah 221]

8. Bilaa Tehqeeq Cheezon ki Tash'heer

قَالَ ﷺ:

كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ.

[م: مقدمة: بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْحَدِيثِ بِكُلِّ مَا سَمِعَ رَقْم ٦]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ محض سنی سنائی باتیں بیان کرتا ہو۔ [مسلم]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Aadmi ke jhoota honay ke liye itna hi kaafi hai ke woh mahez suni sunayi baatein bayaan karta ho. [Muslim]

9. Sangeen Aalami Mu'amlaat mein Kam Fahm Logon ki Guftagu

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

«سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٌ خَدَّاعَاتٌ
يُصَدِّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُكَذِّبُ فِيهَا الصَّادِقُ
وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيَخُونُ فِيهَا الْأَمِينُ
وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ». قِيلَ وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ؟^(۱)
قَالَ: «الرَّجُلُ التَّافَهُ»^(۲) يَتَكَلَّمُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ». (حم هـ) عن أبي هريرة. [صحيح الجامع ۳۶۵۰] (صحيح).

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لوگوں پر ایسے سال آئیں گے جن میں دھوکہ ہی دھوکہ ہوگا۔ جس میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا مانا جائے گا۔
خائن کو امانتدار اور امانتدار کو خائن مانا جائے گا۔ اور (وہ ایسا دور ہوگا کہ) اس میں روئبضہ بولے گا۔ پوچھا گیا کہ یہ
روئبضہ کیا چیز ہے؟ فرمایا: بالکل گھٹیا قسم کا (جاہل) شخص جو امت کے عمومی معاملات میں بولنے لگے گا۔

[مسند احمد، ابن ماجہ]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Logon par aise saal aayenge jin mein dhoka hi dhoka hoga. Jis mein jhoote ko sachcha aur sachche ko jhoota maanaa jaayega. Khaal'in ko amaanatdaar aur amaanatdaar ko khaal'in maanaa jaayega. Aur (woh aisa daur hoga ke) usmein Ruwaibizah bolegha."

Poocha gaya ke yeh Ruwaibizah kya cheez hai?

Farmaya: "Bilkul ghatiya qism ka (jaahil) shakhs jo ummat ke aam muamlaat mein bolne lagega." [Musnad Ahmad, Ibne Majah]

^۱ الرُّوَيْبِضَةُ، تَصْغِيرُ الرَّابِضَةِ وَهُوَ الْعَاجِزُ الَّذِي رَضَّ عَنْ مَعَالِي الْأُمُورِ وَقَعَدَ عَنْ طَلَبِهَا، وَزَيْتَادَةُ النَّاءِ لِلْمَبَالِغَةِ. [النهاية في غريب الحديث والأثر (۲/ ۱۸۵)]

^۲ والتَّافَهُ: الْحَسِيسُ الْحَقِيرُ. [النهاية في غريب الحديث والأثر (۲/ ۱۸۵)]

10. Tableegh ke Naam par Firqa-Waaraana Munaferat

قال تعالى:

ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ
بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ. [النحل ۱۲۵]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ وعظ و نصیحت کے ذریعے اور ان سے (یعنی مخالفین سے) بحث و مباحثہ کرو اچھے طریقے سے۔ [سورہ نحل ۱۲۵]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Apne Rab ke raaste ki taraf dawat do hikmat aur umda wa'az-o-naseehat ke zariye, aur unse (yaani mukhalifeen se) behs-o-mubahisa karo achche tareeqe se. [Surah An-Nahl 125]

قال رسول الله ﷺ:

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَانِ
وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَدِيِّ.
(حم) عن ابن مسعود. [صحيح الجامع ۵۳۸۱] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مومن طعن دینے والا، لعنتیں کرنے والا، بے حیائی کی باتیں کرنے والا اور دل دکھانے والی سخت باتیں کرنے والا نہیں ہوتا۔ [مسند احمد] (صحیح)

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Momin taane dene wala, laanatein karne wala, be-hayaai ki baatein karne wala aur dil dukhaane waali sakht baatein karne wala nahi hota.

[Musnad Ahmad] (Saheeh)

11. Dehshatgard Tanzeemon ka Shikaar Banna

قال تعالى:

كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ
وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ. [المائدة ٦٤]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جب بھی وہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ تعالیٰ اُسے بجھا دیتا ہے۔ وہ زمین میں فساد ہی کے لیے کوشاں رہتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ [سورہ المائدہ ۶۴]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Jab bhi woh jang ki aag bhadkaate hain Allah Ta'ala usey bujha deta hai. Woh zameen mein fasaad hi ke liye kosha'n rehte hain jab ke Allah Ta'ala fasaad karne walon ko pasand nahi karta. [Surah Al-Ma'idah 64]

قال ﷺ:

مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْصَحَ لِذِي سُلْطَانٍ
فَلَا يُبْدِهِ عَلَانِيَةً، وَلَكِنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيَخْلُوا بِهِ،
فَإِنْ قَبِلَ مِنْهُ فَذَلِكَ، وَإِلَّا كَانَ قَدْ أَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ.

(السنة لابن أبي عاصم) عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ [ظلال الجنة ۱۰۹۶] (إسناده صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو شخص صاحب اقتدار شخص کو نصیحت کرنا چاہے وہ علانیہ نصیحت نہ کرے بلکہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے تنہائی میں لے جائے (اور نصیحت کرے)۔ پس اگر وہ اس نصیحت کو قبول کرے تو بہت خوب اور اگر نہ بھی کرے تو اس نے اپنی ذمہ داری ادا کر دی۔ [السنة لابن أبي عاصم] (صحیح)

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Jo shakhs sahib-e-iqtedaar shakhs ko naseehat karna chahe woh alaaniya naseehat na kare balki uska haath pakad kar usey tanhaai mein le jaaye (aur naseehat kare). Pas agar woh is naseehat ko qabool kar le to bahot khoob, aur agar na bhi kare to is ne apni zimmedaari ada kar di. [As-Sunnah li ibne Abee Aasim] (Saheeh)

۲. انسانی ذہن پر سوشل میڈیا کے اثرات

2. Insani Zahen par Social Media ke Asraat

More than four hours of screen time a day in one-year-old kids has been linked to developmental delays, according to a new study published in The Journal of the American Medical Association (JAMA) Pediatrics. The research found that kids exposed to more screen time than their peers experienced developmental delays in communication and problem-solving skills.

[Hindustan Times, Aug 22, 2023]

A 2019 study of more than 12,000 13- to 16-year-olds in the UK conclusively established that being on social media more than three times a day led to a decline in the mental health and well-being of students.

[Times of India, Nov 18, 2023]

Social media use in teenagers can have profound risk of harm to the mental health and well-being of children and adolescents, said US Surgeon General Dr Vivek Murthy in a new advisory urging parents, policymakers and technology companies to address the growing mental health crisis. Use of social media for over three hours a day can raise risk of depression and anxiety. Excess social media use is also related to poor sleep quality in teenagers which can further impact their mental health.

[Hindustan Times, May 24, 2023]

Reducing social media usage by 30 minutes improves mental health, job satisfaction while frequent users find it difficult to focus on their work, a study has found.

[Economic Times, Dec 18, 2023]

Researchers discovered that one in three people surveyed felt worse (“lonely, frustrated or angry”) after spending time on Facebook, often due to perceived inadequacies when comparing themselves to friends.

Reader's Digest, Jan. 06, 2023

10 Weird Negative Effects of Social Media on Your Brain

1. Riyaakaari wa Khud Numaai

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ:
خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ
وَنَحْنُ نَتَذَكَّرُ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ فَقَالَ:
«أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ
أَخَوْفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ؟»
فَقُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ!
فَقَالَ: «الشِّرْكَ الْخَفِيُّ، أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ فَيُصَلِّيَ
فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ لِمَا يَرَى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ». (ه هق) [صحيح الترغيب ٣٠] (حسن)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور اس وقت ہم مسیح دجال کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتاؤں جس کا مجھے تم پر مسیح دجال سے بھی زیادہ خوف ہے؟ ہم نے کہا: ضرور، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: شرکِ خفی (یعنی چھپا ہوا شرک)! اور وہ یہ ہے کہ آدمی اٹھ کر نماز پڑھنے لگے لیکن پھر کسی کے دیکھنے کی وجہ سے اپنی نماز کو اور بھی اچھا بنانے کی کوشش کرنے لگے۔

[ابن ماجہ، بیہقی] (حسن)

Abu Saeed Khudri رضی اللہ عنہ farmate hain:

Allah ke Rasool ﷺ hamaare paas tashreef laaye aur us waqt hum Maseeh e Dajjal ke baare mein baatein kar rahe thhey. Aap ﷺ ne farmaya: Kya mein tumhein ek aisi cheez na batau jis ka mujhe tum par Maseeh e Dajjal se bhi zyada khauf hai? Hum ne kaha: Zaroor, aye Allah ke Rasool! Aap ﷺ ne farmaya: Shirk e Khafi (yaani chupa huwa shirk)! Aur woh yeh hai ke aadmi uth kar namaaz padhne lage lekin phir kisi ke dekhne ki wajah se apni namaaz ko aur bhi achcha banaane ki koshish karne lage. [Ibne Majah, Bayhaqi] (Hasan)

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

«إِنَّ أَخَوْفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكَ الْأَصْغَرَ»،

قَالُوا: وَمَا الشِّرْكَ الْأَصْغَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟

قَالَ: «الرِّيَاءُ، يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَزَى النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ:

اذهبوا إلى الذين كنتم تراؤون في الدنيا فانظروا هل تجدون عندهم جزاءً».

(حم) عن محمود بن لبيد [صحيح الترغيب ٣٢] (صحيح)

محمود بن لبيد ﷺ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: مجھے تم پر سب سے زیادہ شرکِ اصغر (یعنی چھوٹے شرک) کا خوف ہے۔ لوگوں نے

پوچھا: اے اللہ کے رسول، شرکِ اصغر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ریاکاری (یعنی دکھاوے کے لیے عمل کرنا)۔

قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ تعالیٰ بندوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا تو (ریا کاروں سے) فرمائے گا: (آج) تم

انہی لوگوں کے پاس جاؤ جنہیں دکھانے کے لیے تم دنیا میں عمل کرتے تھے۔ ذرا دیکھو تو صحیح تمہیں ان کے پاس کچھ

بدلہ ملتا ہے یا نہیں! [مسند احمد] (صحیح)

Mahmood ibne Labeed ﷺ farmate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Mujhe tum par sab se zyada Shirk e

Asgar (yaani chhota shirk) ka khauf hai. Logon ne poocha: Aye Allah ke

Rasool, Shirk e Asgar kya hai? Aap ﷺ ne farmaya: Riyakaari (yaani

dikhaawe ke liye amal karna). Qiyaamat ke din jab Allah Ta'ala bandon

ko unke aamaal ka badla dega to (riyakaaron se) farmayega: (Aaj) Tum

unhi logon ke paas jao jinhein dikhaane ke liye tum dunya mein amal

karte thhey. Zara dekho to sahi tumhein unke paas kuch badla milta hai

ya nahi!" [Musnad Ahmad] (Saheeh)

2. Ehsaas e Mehroomi aur Gham aur Na Shukri

عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ   قَالَ:

صَحِبْتُ الْأَغْنِيَاءَ

فَلَمْ أَرَ أَحَدًا أَكْثَرَ هَمًّا مِنِّي،

أَرَى دَابَّةً خَيْرًا مِنْ دَابَّتِي، وَثَوْبًا خَيْرًا مِنْ ثَوْبِي،

وَصَحِبْتُ الْفُقَرَاءَ فَاسْتَرَحْتُ. [ت بتحقيق الألباني ١٧٨٠]

عون بن عبد اللہ   فرماتے ہیں:

میں مالداروں کی صحبت میں رہا تو میں اپنے آپ سے زیادہ کسی کو فکر مند نہیں پاتا تھا۔ میں دیکھتا تھا کہ دوسروں کی سواری مجھ سے بہتر ہے، دوسروں کے کپڑے مجھ سے بہتر ہیں۔ لیکن پھر میں نے فقراء کی صحبت اختیار کی اور تب جا کر مجھے راحت نصیب ہوئی۔ [ترمذی]

Aun ibne Abdullah   farmate hain:

Main maaldaaron ki sohbat mein raha to main apne aap se zyada kisi ko fikrmand nahi paata tha. Main dekhta tha ke doosron ki sawaari mujh se behtar hai, doosron ke kapde mujh se behtar hain. Lekin phir main ne fuqara ki sohbat ikhtiyaar ki aur tab ja kar mujhe raahat naseeb hui.

[Tirmizi]

عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الْبَصْرِيِّينَ قَالَ:
 جَاءَ رَجُلٌ إِلَى يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ يَشْكُو ضَيْقَ حَالِهِ،
 فَقَالَ لَهُ يُونُسُ: أَيَسْرُكَ بَبَصْرِكَ هَذَا
 الَّذِي تُبْصِرُ بِهِ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ؟ قَالَ الرَّجُلُ: لَا.
 قَالَ: فَيَيْدَيْكَ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ؟ قَالَ الرَّجُلُ: لَا.
 قَالَ: فَبِرَجْلَيْكَ؟ قَالَ الرَّجُلُ: لَا. قَالَ: فَذَكَرَهُ نِعَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ.
 فَقَالَ يُونُسُ: أَرَى عِنْدَكَ مَا بَيْنَ مِائَةِ آلَافٍ، وَأَنْتَ تَشْكُو الْحَاجَةَ! [هـ: ٤١٤٩]

سعید بن عامر فرماتے ہیں:

یونس بن عبید کے پاس ایک شخص آیا اور اپنی تنگدستی کی شکایت کرنے لگا۔ یونس بن عبید نے اس سے کہا: کیا تمہیں اس بات سے خوشی ہوگی کہ تمہیں ان آنکھوں کے بدلے جن سے تم دیکھتے ہو ایک ہزار درہم دے دیے جائیں؟ اس نے کہا: ہرگز نہیں! فرمایا: دونوں ہاتھوں کے بدلے ایک ہزار درہم؟ وہ پھر بولا: نہیں۔ فرمایا: دونوں پاؤں کے بدلے؟ کہا: نہیں! اس طرح یونس بن عبید رضی اللہ عنہ ایک کے بعد ایک اللہ کی نعمتیں گناتے چلے گئے۔ پھر فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے پاس لاکھوں کی نعمتیں ہیں لیکن اس کے باوجود تم اپنی تنگدستی کی شکایت کرتے ہو؟ [شعب الایمان]

Saeed ibne Aamir farmate hain:

Yunus ibne Ubaid ke paas ek shakhs aaya aur apni tangdasti ki shikaayat karne laga. Yunus ibne Ubaid ne us se kaha: Kya tumhein is baat se khushi hogi ke tumhein in aankhon ke badle jin se tum dekhte ho ek hazaar dirham de diye jayein? Us ne kaha: Harghiz nahi! Farmaya: Dono haathon ke badle ek hazaar dirham? Woh phir bola: Nahi. Farmaya: Dono paaon ke badle? Kaha: Nahi! Is tarah Yunus ibne Ubaid رضی اللہ عنہ ek ke baad ek Allah ki ne'maton ko ginaane lage. Phir farmaya: Main dekh raha hoon ke tumhare paas laakhon ki ne'matein hain lekin is ke bawajood tum apni tangdasti ki shikaayat karte ho? [Shu'bul Emaan]

قال ﷺ:

انظروا إلى من أسفل منكم
ولا تنظروا إلى من هو فوقكم
فهو أجدر أن لا تزدرُوا^(۱) نعمة الله.
[م: الزهد والرقائق ۹ - (۲۹۶۳)] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اُس شخص کی طرف دیکھو جو (نعمتوں میں) تم سے نیچے ہے، نہ کہ اس شخص کی طرف جو تم سے اوپر ہے۔ یہ زیادہ بہتر ہے تاکہ تم اللہ کی نعمتوں کی ناقدری کرنے سے بچ جاؤ۔ [مسلم]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Us shakhs ki taraf dekho jo (ne'maton mein) tum se neech hai, na ke us shakhs ki taraf jo tum se upar hai. Yeh zyada behtar hai taake tum Allah ki ne'maton ki Naa qadri karne se bach jao. [Muslim]

قال تعالى:

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ
إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ
زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْسِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقَ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ. ^(۲) [طه: ۱۳۱]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(اے نبی،) اپنی نگاہیں ہرگز بھی اُس دنیاوی زیب و زینت کی طرف نہ اٹھانا جو ہم نے اُن میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں تاکہ ہم انھیں ان نعمتوں میں آزمائیں۔ اور (یاد رکھیں،) آپ کے رب کا رزق ہی زیادہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ [سورہ طہ ۱۳۱]

Allah Ta'aala ne farmaya:

(Aye Nabi,) Apni nigahein harghiz bhi us dunyaawi zeenat ki taraf na uthana jo hum ne un mein se mukhtalif qism ke logon ko de rakhi hain taake hum unhein in ne'maton mein aazmaayein. Aur (yaad rakhein,) Aap ke Rab ka rizq hi zyada behtar aur zyada baaqi rehne wala hai.

[Surah Taha 131]

^۱ قال المبارکفوری: (أَنْ لَا تَزْدُرُوا) أَيُّ بَأْنَ لَا تَحْتَقِرُوا؛ وَالْإِزْدِرَاءُ الْإِحْتِقَارُ [تحفة الأحوذی (۷/ ۱۸۲)]

^۲ {وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا} أَصْنَافًا {مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا} زِينَتَهَا وَصَحَّتْهَا {لِنَفْسِنَهُمْ فِيهِ} بِأَنْ يَطْعَمُوا {وَرِزْقَ رَبِّكَ} فِي الْجَنَّةِ {خَيْرٌ} بِمَا أُوتُوهُ فِي الدُّنْيَا {وَأَبْقَى} أَدْوَمُ [تفسیر الجلالین (ص: ۴۱۹)]

3. Hasad

قال ابن تيمية رحمته الله:

وَالْتَحْقِيقُ أَنَّ الْحَسَدَ^(۱)

هُوَ الْبُغْضُ وَالْكَرَاهَةُ لِمَا يَرَاهُ مِنْ حُسْنِ حَالِ الْمَحْسُودِ.

[مجموع الفتاوى (۱۰ / ۱۱۱)]

ابن تيمية رحمته الله فرماتے ہیں:

تحقیق یہ ہے کہ حسد اُس بغض و کراہت کا نام ہے جو آدمی کسی کے اچھے حال کو دیکھ کر اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔

[مجموع الفتاوى]

Ibne Taymiyah رحمته الله farmate hain:

Tehqeeq yeh hai ke hasad us bughz wa karaahat ka naam hai jo aadmi kisi ke achche haal ko dekh kar apne andar mehsoos karta hai.

[Majmooul Fatawa]

قال رحمته الله:

لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَتَحَاسَدُوا.

(طب) [صحيح الترغيب ۲۸۸۷] (حسن)

اللہ کے رسول رحمته الله نے فرمایا:

لوگ ہمیشہ اچھے حال میں رہیں گے جب تک کہ وہ آپس میں حسد نہ کرنے لگیں۔ [طبرانی] (حسن)

Allah ke rasool رحمته الله ne farmaya:

Log hamesha achche haal mein rahenge jab tak ke woh aapas mein hasad na karne lagen. [Tabrani] (Hasan)

^۱ قال ابن رجب رحمته الله:

وَالْحَسَدُ مَرْكُوزٌ فِي طَبَاعِ الْبَشَرِ، وَهُوَ أَنَّ الْإِنْسَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُفَوِّقَهُ أَحَدٌ مِنْ جَنْسِهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَضَائِلِ. [جامع العلوم والحكم ت الأرنؤوط (۲ / ۲۶۰)]

وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ الْإِيمَانُ وَالْحَسَدُ. (۱)

(حم ن ك) عن أبي هريرة. [صحيح الجامع ۷۶۲۰] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کسی بندے کے دل میں ایمان اور حسد ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔ [مسند احمد، نسائی، حاکم] (صحیح)

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Kisi bande ke dil mein imaan aur hasad ek saath jama nahi ho sakte.

[Musnad Ahmad, Nasai, Haakim] (Saheeh)

۱ قَالَ ابْنُ عُثَيْمِينَ - رَحِمَهُ اللَّهُ -: لِلْمَقَابِدِ الْعَظِيمَةِ الَّتِي تَحْضُلُ بِالْحَسَدِ، فَمِنْهَا إِعْتِرَاضُ الْحَابِدِ عَلَى حِكْمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، لِأَنَّكَ إِذَا كَرِهْتَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ بِهِ عَلَى غَيْرِكَ فَهَذَا إِعْتِرَاضٌ، كَأَنَّكَ تَقُولُ: هَذَا الرَّجُلُ لَا يَسْتَحِقُّ هَذِهِ النِّعْمَةَ، فَبِهِ إِعْتِرَاضٌ عَلَى الْقَدْرِ. كَذَلِكَ أَيْضًا الْحَسَدُ لَا يَخْلُو غَالِيًا مِنَ الْبَغْيِ عَلَى الْمُحْسُودِ، فَتَجِدُ الْحَابِدَ يَبْغِي عَلَى الْمُحْسُودِ، إِمَّا بِلِسَانِهِ أَوْ بِأَفْعَالِهِ مِنْ أَجْلِ أَنْ تَرُودَ هَذِهِ النِّعْمَةَ، وَمِنْهَا أَيْضًا أَنَّ الْحَابِدَ دَائِمًا يَكُونُ قَلْبًا ضَيِّقَ الصَّدْرِ، حَتَّى إِنَّهُ رُبَّمَا لَا يَطِيبُ لَهُ الْأَكْلُ وَلَا النَّوْمُ، وَكُلَّمَا إِزْدَادَتْ نِعْمَةُ اللَّهِ عَلَى الْمُحْسُودِ إِزْدَادًا نَكَدًا وَهَمًّا وَغَمًّا، وَمَعْلُومٌ أَنَّ النِّكَدَ وَالْهَمَّ وَالْغَمَّ يُوجِبُ انْقِبَاضَ النَّفْسِ وَعَدَمَ انْتِزَاحِ الصَّدْرِ بِالطَّاعَاتِ وَغَيْرِهَا، حَتَّى إِنَّهُ رُبَّمَا يَكُونُ يُصَلِّي وَقَلْبُهُ يُفَكِّرُ فِيمَا أَنْعَمَ اللَّهُ بِهِ عَلَى الْمُحْسُودِ، فَيَقِلُّ ثَوَابُ الْحَسَنَاتِ. [فَتْحُ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (۶/ ۳۵۱)]

4. Bechaini

ذکر سے اعراض کے سبب بے چینی

Zikr se e'raaz ke sabab bechaini

قال تعالى:

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا. (١) [طه: ١٢٤]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جو شخص میری یاد سے اعراض کرے گا (یعنی منہ موڑے گا) اُس کے لیے (دنیا میں) ایک تنگ زندگی (کی سزا)

ہے۔ [سورہ طہ ۱۲۴]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Jo shakhs meri yaad se e'raaz karega (yaani munh modega) us ke liye (dunya mein) ek tang zindagi (ki sazaa) hai. [Surah Taha 124]

^١ قال الشيخ السدي رحمه الله:

وَبَعْضُ الْمُفَسِّرِينَ يَرَى أَنَّ الْمَعِيشَةَ الضَّنْكَ عَامَّةٌ فِي دَارِ الدُّنْيَا

بِمَا يُصِيبُ الْمُعْرَضَ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ مِنَ الْهُمُومِ وَالْغَمِّ وَالْأَلَامِ الَّتِي هِيَ عَذَابٌ مُّعَجَّلٌ

وَفِي دَارِ الْآخِرَةِ وَفِي الدَّارِ الْآخِرَةِ لِإِطْلَاقِ الْمَعِيشَةِ الضَّنْكَ، وَعَدَمِ تَفْيِيدِهَا. [تفسير السعدي = تيسير الكريم الرحمن (ص: ٥١٦)]

Aalami Haalaat Dekh Kar Bechaini aur Mayoosi

قال تعالى:

وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ^(۱)
إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ.^(۲) [يوسف: ۸۷]

عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ:

﴿وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ﴾ أَي مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ. [تفسير الطبري ط هجر (۱۳ / ۳۱۴)]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا؛ کیونکہ اللہ کی رحمت سے کافر لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔ [سورہ یوسف ۸۷]

قتادہ ؓ فرماتے ہیں:

﴿وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ﴾ میں روح اللہ سے مراد اللہ کی رحمت ہے۔ [تفسیر طبری]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Allah ki rehmat se mayoos na hona; kyun ke Allah ki rehmat se kafir log hi mayoos hote hain. [Surah Yusuf 87]

Qatadah ؓ farmate hain:

﴿وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ﴾

mein Rauhillah se murad Allah ki rehmat hai. [Tafseer-e-Tabari]

^۱ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: الرَّوْحُ مَا يَجِدُهُ الْإِنْسَانُ مِنْ نَسِيمِ الْهَوَاءِ فَيَسْكُنُ إِلَيْهِ، وَالتَّكْيِيبُ يَدُلُّ عَلَى الْحَرَكَةِ وَالْهَرَبِ، فَكُلُّ مَا يَهْتَرُ الْإِنْسَانُ بِوُجُودِهِ وَيَلْتَدُّ بِهِ فَهُوَ رَوْحٌ.

[فتح القدير للشوكاني (۳ / ۵۹)]

قال الطبري: (ولا تياسوا من روح الله)، يقول: ولا تقنطوا من أن يروح الله عنا ما نحن فيه من الحزن على يوسف وأخيه بفرح من عنده، فيريئيهما.

[تفسير الطبري = جامع البيان ت شاکر (۱۶ / ۲۳۲)]

^۲ قال تعالى: وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَاءِهِ أُولَئِكَ يَسْأَوْنَ مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ [العنكبوت: ۲۳]

قال تعالى: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَسْأَوْنَ مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَسُ الْكُفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ. [الممتحنة: ۱۳]

5. Hirs aur Muqabla Aaraai

قال ﷺ:

وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ (۱) مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ،
حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ.
م: البر والصلة والآداب ۵۶ - (۲۵۷۸) عن جابر بن عبد الله

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لا لُحَّ سے بچو، اس لیے کہ تم سے پہلی قوموں کو لالچ ہی نے ہلاک کیا ہے۔ اس لالچ نے انہیں اس بات پر آمادہ کر دیا کہ وہ ایک دوسرے کا خون بہائیں اور اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو اپنے لیے حلال کر لیں۔ [مسلم]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Laalach se bachon, is liye ke tum se pehli qaumon ko laalach hi ne halaak kiya hai. Is laalach ne unhein is baat par aamaada kar diya ke woh ek doosre ka khon bahaayein aur Allah ki haraam ki hui cheezon ko apne liye halaal kar lein. [Muslim]

قَالَ ﷺ:

مَا ذُئِبَانَ جَائِعَانَ أُرْسِلًا فِي عَنَمٍ
بِأَفْسَادِ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرْفِ لِدِينِهِ.
(حم ت) عن كعب بن مالك. [صحيح الجامع ۵۶۲۰] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

دو بھوکے بھیڑیے اگر بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیے جائیں تو وہ اتنی تباہی نہیں مچاتے جتنی تباہی مال اور شرف کی حرص سے آدمی دین میں ہوتی ہے۔ [مسند احمد، ترمذی]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Do bhooke bhediye agar bakriyon ke rewad mein chod diye jayein to woh itni tabaahi nahi machate jitni tabahi maal aur sharf ki hirs se aadmi ke deen mein hoti hai. [Musnad Ahmad, Tirmizi]

(۱) قَالَ الْقَاضِي: يُجْتَمَلُ أَنَّ هَذَا الْهَلَاكَ هُوَ الْهَلَاكَ الَّذِي أَخْبَر عَنْهُمْ بِهِ فِي الدُّنْيَا بِأَنَّهُمْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَيُجْتَمَلُ أَنَّهُ هَلَاكَ الْآخِرَةِ وَهَذَا الثَّانِي أَطْهَرُ وَيُجْتَمَلُ أَنَّهُ أَهْلَكَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. [شرح النووي على مسلم (۱۶ / ۱۳۴)]

6. Jhoot aur Dhoka

قال تعالى:

وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا. [آل عمران: ۱۸۸]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

انھیں یہ بات بڑی پسند ہے کہ جو کام انھوں نے نہیں کیا اُس پر بھی اُن کی تعریف ہو۔ [سورہ آل عمران ۱۸۸]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Unhein yeh baat badi pasand hai ke jo kaam unhone nahi kiya us par bhi unki tareef ho. [Surah Aale Imran 188]

قال رسول الله ﷺ:

وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطَ فَإِنَّهُ كَلَابِسِ ثَوْبِي زُورٍ. (۱)

(د ت) عَنْ جَابِرٍ. [صحيح الجامع ۶۰۵۶] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جس نے اپنے آپ کو کسی ایسی چیز سے مزین کیا جو اسے نہیں دی گئی ہے وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی

طرح ہے۔ [ابوداؤد، ترمذی]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Jis ne apne aap ko kisi aisi cheez se muzayyan kiya jo usey nahi di gayi hai woh jhoot ke do kapde pahenne wale ki tarah hai.

[Abu Dawood, Tirmizi]

۱ قال أبو عبيد: قوله "كلابس ثوبي زور" أي: كالرجل يلبس الثياب المشبهة لثياب الرهاد، يوهم أنه منهم، ويظهر من التشعيع والتعسف أكثر مما في قلبه منه. قال: وفيه وجه آخر، أن يكون المراد بالثياب: النفس، كقولهم فلان نقي الثوب، إذا كان برياً من الدنس، وفلان ديس الثوب، إذا كان معموصاً عليه في دينه. وقال الخطابي: الثوب مثل، ومعناه أنه صاحب زور وكذب، كما يقال لمن وصف بالبراءة من الأذناس: طاهر الثوب، والمراد به نفس الرجل. وقال أبو سعيد الصيرفي: المراد به أن شاهد الزور قد يستعير ثوبين يتحمل بهما ليوهم أنه مقبول الشهادة. قال نعيم بن حماد: كان يكون في الحي الرجل له هيئة وشارة، فإذا احتجج إلى شهادة زور، لبس ثوبيه وأقبل فشهد، فقبل لئبل هيئته، وحسن ثوبيه، فيقال: أمضاها بثوبيه، يعني الشهادة، فأضيف الزور إليهما. فقيل: كلابس ثوبي زور. وأما حكم التثنية في قوله "ثوبي زور" فلإشارة إلى أن كذب المتحلي مثنى، لأنه كذب على نفسه بما لم يأخذ، وعلى غيره بما لم يعط، وكذلك شاهد الزور، يظلم نفسه، ويظلم المشهود عليه. وقال الداودي: في التثنية إشارة إلى أنه كالذي قال الزور مرتين، مبالغة في التحذير من ذلك.

[الجامع الصحيح للسنن والمسند (۵/ ۴۴۴)]

7. Adm e Irtikaaz^(۱)

عَنْ عَائِشَةَ ۖ قَالَتْ:

قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

يُصَلِّي فِي خَمِيصَةٍ ذَاتِ أَعْلَامٍ،

فَنظَرَ إِلَى عِلْمِهَا،

فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ:

«ادْهَبُوا بِهَذِهِ الْخَمِيصَةِ إِلَى أَبِي جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ

وَأَتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّهِ، فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي أَنْفًا فِي صَلَاتِي» (۲).

[خ: الصلاة: ۳۷۳ - م: المساجد ومواضع الصلاة: ۶۲ - (۵۵۶)] واللفظ لمسلم

عائشہ ۖ فرماتی ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نماز میں کھڑے تھے اور آپ نے ایک ایسی قمیض پہن رکھی تھی جس میں نقش و نگار بنے ہوئے

تھے۔ نماز میں اللہ کے رسول ﷺ کی نگاہ ان نقوش پر پڑ گئی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا:

میری یہ قمیض ابو جہم بن حذیفہ کے پاس لے جاؤ اور ان سے ان کی سادہ قمیض لے آؤ کیونکہ اس قمیض نے مجھے

میری نماز میں کچھ دیر کے لیے اپنی طرف مشغول کر دیا تھا۔ [بخاری و مسلم]

Aaisha ۖ farmati hain:

Allah ke Rasool ﷺ namaz mein khade thhey aur Aap ne ek aisi qamees pahen rakhi thi jisme naqsh o nigar bane hue thhey. Namaz mein Allah ke Rasool ﷺ ki nigah in nuqoosh par pad gayi. Jab Aap namaz se faarigh hue to Aap ne farmaya: Meri yeh qamees Abu Jaham ibne Huzaifah ke paas le jao aur un se unki saadi qamees le aao, kyun ke is qamees ne mujhe meri namaz mein kuch der ke liye mashghool kar diya tha. [Bukhari wa Muslim]

¹ (Lack of Focus)

^۲ قالت اللجنة الدائمة: لا يجوز للمسلم أن يصلي بملابس فيها صور ذوات الأرواح من إنسان وحيوان وطيور وغيرها وإن صلى بما فالصلاة صحيحة مع الإثم في

حق من علم الحكم الشرعي. [فتاوى اللجنة الدائمة - ۲ (۵ / ۱۴۲)]

8. Latt (Addiction)

قال ﷺ:

مَنْ مَاتَ وَهُوَ مُدْمِنٌ خَمْرٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ كَعَابِدٍ وَثَنٍ.
(طب حل) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح الجامع ٦٥٤٩] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو اس حال میں مر جائے کہ وہ شراب ہی کے نشے میں مست رہتا تھا وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ جیسے کوئی
بت کی عبادت کرنے والا ہوتا ہے۔ [طبرانی]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Jo is haal mein mar jaye ke woh sharab hi ke nashe mein mast rehta
tha, woh Allah se is haal mein milega jaise koi butt ki ibaadat karne wala
hota hai. [Tabrani]

9. Be Hayaai⁽¹⁾

قال ﷺ:

إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا
وَإِنَّ خُلُقَ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ.

(ه) عن أنس وابن عباس. [صحيح الجامع ۲۱۴۹] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ہر دین کا ایک امتیازی اخلاق ہوتا ہے اور اسلام کا اخلاق حیا ہے۔ [ابن ماجہ] (حسن)

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Har deen ka ek imtiyazi akhlaq hota hai aur Islam ka akhlaq haya hai.

[Ibne Majah] (Hasan)

قال ﷺ:

إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْإِيمَانَ قُرْنَا جَمِيعًا
فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا رُفِعَ الْآخَرُ.

(ك هب) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ۱۶۰۳] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

حیا اور ایمان کو ایک ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ اگر دونوں میں سے ایک بھی اٹھا لیا جائے تو دوسرا بھی اس کے ساتھ اٹھ

جاتا ہے۔ [حاکم، شعب الایمان] (صحیح)

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Hayaa aur imaan ko ek saath jod diya gaya hai. Agar dono mein se ek bhi utha liya jaye to doosra bhi us ke saath uth jata hai.

[Haakim, Shu'bul Iman] (Sahih)

10. Be Hisī⁽¹⁾

قال ﷺ:

«مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ»

[خ: الأدب ۵۹۹۷ - م: الفضائل ۶۵ - (۲۳۱۸)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ [بخاری و مسلم]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Jo rahem nahi karta us par rahem nahi kiya jata. [Bukhari wa Muslim]

(Indifference)¹

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بَيْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ، يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ: لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبُ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَ بِي فَنَزَلَ الْبَيْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِيَدِهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ».

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا؟ فَقَالَ: «نَعَمْ، فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٌ أَجْرٌ».

[خ: الأدب: ٦٠٠٩ - م: السلام: ١٥٣ - (٢٢٤٤)]

ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ایک شخص راستے سے جا رہا تھا کہ اسے پیاس لگی۔ اسے ایک کنواں دکھائی دیا تو وہ پانی کے لیے اس میں اُترا۔ پانی پیا اور باہر آ گیا۔ جب وہ باہر آیا تو اسے ایک کتا دکھائی دیا جو ہانپ رہا تھا اور پیاس کی شدت سے کیچڑ ہی چاٹ رہا تھا۔ اس شخص نے سوچا: اس کتے کو بھی وہی تکلیف ہو رہی ہے جو کچھ دیر قبل مجھے ہو رہی تھی۔ پس وہ دوبارہ کنویں میں اُترا اور اپنے چڑے کے موزے میں پانی بھرا، اُسے دانتوں سے پکڑ کر اوپر آیا اور اُس کتے کو پانی پلایا۔ اس کے اس عمل کو اللہ تعالیٰ نے اتنا قبول کیا کہ اس کی مغفرت فرمادی۔

یہ قصہ سن کر صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، کیا جانداروں (کے ساتھ احسان کرنے) میں بھی ہمارے لیے اجر ہے؟ رسول ﷺ نے فرمایا: ہاں، ہر تر جگر رکھنے والی مخلوق میں تمہارے لیے اجر ہے۔

[بخاری و مسلم]

Abu Huraira ؓ farmate hain:

Allah ke Rasool ﷺ ne farmaya: Ek shakhs raaste se ja raha tha ke usey pyaas lagi. Usey ek kuwaan dikhai diya to woh pani ke liye us mein utra. Pani piya aur bahar aa gaya. Jab woh baahar aaya to usey ek kutta dikhai diya jo haanp raha tha aur pyaas ki shiddat se keechad hi chaat raha tha. Is shakhs ne socha: Is kutte ko bhi wahi takleef ho rahi hai jo kuch der pehle mujhe ho rahi thi. Pas woh dobara kuwein mein utra aur apne chamde ke moze mein pani bhara, usey daanton se pakad kar upar aaya aur us kutte ko pani pilaya. us ke is amal ko Allah Ta'ala ne itna qabool kiya ke uski maghfirat farma di.

Ye qissa sun kar sahaba ne arz kiya: Aey Allah ke Rasool, kya jaandaaron (ke saath ehsaan karne) mein bhi hamaare liye ajr hai?" Rasool ﷺ ne farmaya: Haan, har tar jigar rakhne wali makhlooq mein tumhare liye ajr hai. [Bukhari wa Muslim]

۳. سوشل میڈیا کے استعمال کے آداب

Social Media ke Iste'mal ke Aadaab

۱. وقت ضائع کرنے سے اجتناب

1. Waqt Zaaye' Karne Se Ijtinaab^(۱)

قال ﷺ:

بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتْنًا، كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلَمِ
يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا
يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا. [م: الإيمان ۱۸۶ - (۱۱۸)]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

فیتنوں کے آنے سے پہلے اعمال میں جلدی کرو۔ ایسے فتنے جو اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح تاریک ہوں گے۔ آج صبح مومن ہوگا لیکن شام ہوتے ہوتے کافر ہو جائے گا اور کوئی شام ایمان کی حالت میں کرے گا لیکن صبح ہوتے ہوتے کافر ہو جائے گا۔ وہ دنیا کی تھوڑی سی متاع کے بدلے ایمان اور دین کو بیچ دے گا۔ [مسلم]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Fitnon ke aane se pehle aamaal mein jaldi karo. Aise fitne jo andheri raat ke tukdon ki tarah tareek honge. Aaj subah momin hoga lekin shaam hote hote kaafir ho jaye ga, aur koi shaam imaan ki haalat mein karega lekin subah hote hote kaafir ho jaye ga. Woh dunya ki thodi si mata'a ke badle imaan aur deen ko bech dega. [Muslim]

(Avoid Wasting Time)¹

2. Ajnabiyaat ke Saath Khalwat se Ijtinaab^(۱)

قال ﷺ:

أَلَا لَا يَخْلُونَ رَجُلًا بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ. (۲)

(حم ت ك) عن عمر. [صحيح الجامع ۲۰۴۶] (صحيح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

خبردار، جب بھی کوئی مرد کسی (غیر محرم) عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرتا ہے تو ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا

ہے۔ [مسند احمد، ترمذی]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Khabardar, jab bhi koi mard kisi (ghair mahram) aurat ke saath tanhayi ikhtiyaar karta hai to unke saath teesra shaitan hota hai.

[Musnad Ahmad, Tirmizi]

¹ (Avoiding Seclusion with Non-Mahram)

^۲ قال المباركفوي ﷺ: وَالْمَعْنَى يَكُونُ الشَّيْطَانُ مَعَهُمَا يُهَيِّجُ شَهْوَةَ كُلِّ مِنْهُمَا حَتَّى يَلْقَا فِي الزَّيْنِ. [تحفة الأحمدي (۴/ ۲۸۲) حديث رقم ۱۱۷۲] عَنْ عُقْبَةَ بْنِ غَامِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «إِنِّي كُنتُ وَالِدُحُولٍ عَلَى النِّسَاءِ» فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَرَأَيْتَ الْحَمُو؟ قَالَ: «الْحَمُو الْمُوْتُ»

[خ: ۵۲۳۲ - م: ۲۰ - (۲۱۷۲)] واللفظ للبخاري

3. Bilaa Tehqeeq Khabron Ka Nashar Karne se Parhez¹

قال تعالى:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا
أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ. [الحجرات ٦]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے ایمان والو، اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لائے تو اس کی اچھی طرح تحقیق کر لو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم
لا علمی میں کسی قوم کے خلاف اقدام کر بیٹھو اور پھر بعد میں اپنے کیے پر افسوس کرتے رہ جاؤ۔ [سورہ الحجرات ٦]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Aye imaan walon, agar tumhare paas koi faasiq koi khabar laaye to us
ki achchi tarah tehqeeq kar lo. Kahin aisa na ho ke tum laa'ilmi mein kisi
qaum ke khilaaf iqdaam kar baitho aur phir baad mein apne kiye par
afsos karte raho. [Surah Al-Hujuraat 6]

قال تعالى:

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ
وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ. [النساء: ٨٣]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور جب امن و خوف کی کوئی خبر ملتی ہے تو اسے فوراً پھیلانا شروع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ اُسے رسول یا ذمہ
داروں کی طرف سونپ دیتے تو باتوں کی تہ تک پہنچ جانے والے اس کی حقیقت معلوم کر لیتے۔ [سورہ النساء ٨٣]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Jab amn wa khauf ki koi khabar milti hai to usey foran phailaana shuru
kar dete hain. Haalaanke agar woh usey Rasool ya zimmedaron ki taraf
saunp dete to baaton ki teh tak pahoch jaane wale is ki haqeeqat
maloom kar lete. [Surah An Nisa 83]

4. Shohrat Pasandi aur Khudnumaai se Parhez^m

عن حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ:
كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ:
أَيُّكُمْ رَأَى الْكَوْكَبَ الَّذِي انْقَضَ الْبَارِحَةَ؟
قُلْتُ: أَنَا، ثُمَّ قُلْتُ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَكُنْ فِي صَلَاةٍ، وَلَكِنِّي لُدِغْتُ. [م: الإيمان ۳۷۴ - (۲۲۰)]

حصین بن عبدالرحمن فرماتے ہیں:

میں سعید بن جبیر کے پاس تھا۔ انھوں نے کہا: کل رات جو ستارہ ٹوٹا وہ تم میں سے کس نے دیکھا؟ میں نے کہا: میں نے دیکھا۔ پھر میں نے کہا: لیکن میں اُس وقت نماز کے لیے نہیں اٹھا تھا بلکہ مجھے کسی چیز نے ڈس لیا تھا (اس لیے سو نہیں پایا تھا)۔ [مسلم]

Husain ibne Abdul Rahman farmate hain:

Main Saeed ibne Jubair ke paas tha. Unhon ne kaha: Kal raat jo sitaara toota, usey tum mein se kisne dekha? Main ne kaha: Main ne dekha. Phir main ne kaha: Lekin main us waqt namaz ke liye nahi utha tha, balke mujhe kisi cheez ne das liya tha (is liye so nahi paya tha). [Muslim]

قال بشر الحافي^(۱):

لَا تَعْمَلْ لِتَذْكَرَ،

اَكْتُمِ الْحَسَنَةَ كَمَا تَكْتُمِ السَّيِّئَةَ. [سير أعلام النبلاء ج ۱۰ ص ۴۷۶]

بشرفانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

شہرت کے لیے عمل مت کر۔ بلکہ اپنی نیکی کو بھی ایسے ہی چھپا جیسے تو اپنے گناہ کو چھپاتا ہے۔ [سیر اعلام النبلاء]

Bishr Haafi رضی اللہ عنہ farmate hain:

Shohrat ke liye amal mat kar. Balke apni neki ko bhi aise hi chhupa jaise tu apne gunaah ko chhupaata hai. [Siyaru Aa'lamin Nubala]

¹ (Avoiding Fame-Seeking and Show-Off)

² (۱) كبارالآخذين عن تبع الأتباع

5. Be Hayaai Ko Aam Karne Se Bachna⁽¹⁾

قال تعالى:

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ
أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ. [النور ۱۹]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یقیناً جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی عام ہو جائے تو ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں بھی دردناک عذاب ہے اور آخرت میں بھی۔ اور (یاد رکھو،) اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ [سورہ النور ۱۹]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Yaqeenan jo log is baat ko pasand karte hain ke imaan walon mein be-hayaai aam ho jaye, to aise logon ke liye dunya mein bhi dardnaak azaab hai aur aakhirat mein bhi. Aur (yaad rakho), Allah jaanta hai aur tum nahi jaante. [Surah An Noor 19]

6. Ibaadat Aur Deeni Majaalis Ki Hifaazat

قال تعالى:

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ. [الأعراف: ۲۰۴]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جب قرآن پڑھا جائے تو اُسے دھیان سے سُنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ [سورہ الاعراف ۲۰۴]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Jab Qur'an padha jaye to usey dhyan se suno aur khamosh raho taa ke tum par rahem kiya jaye. [Surah Al A'raaf 204]

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا،

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «أَمِطِي عَنَّا قِرَامَكَ هَذَا،

فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِرُهُ تَعْرِضُ فِي صَلَاتِي». (۱) [خ: الصلاة ۳۷۴]

انس بن مالک فرماتے ہیں:

حضرت عائشہ کے پاس ایک رنگین باریک کپڑا تھا جسے انھوں نے اپنے گھر میں ایک جانب پردے کے لیے لٹکا رکھا

تھا۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے سے اپنا یہ پردہ ہٹا دو، کیونکہ اس کے نقش و نگار لگاتار

میری نماز میں خلل انداز ہوتے رہے ہیں۔ [بخاری]

Anas ibne Malik رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ farmate hain:

Hazrat Aaisha ke paas ek rangeen bareek kapda tha jise unhon ne apne ghar mein ek jaanib parde ke liye latka rakha tha. Allah ke Nabi ﷺ ne farmaya: Mere samne se apna yeh parda hata do, kyunki iske naqsh o nigaar lagataar meri namaz mein khalal andaaz ho rahe thhey. [Bukhari]

۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَمِيصَةِ ذَاتِ أَعْلَامٍ، فَنَظَرَ إِلَى عِلْمِهَا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: اذْهَبُوا بِحِدْرِهِ الْحَمِيصَةَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ بْنِ حُدَيْفَةَ، وَائْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةٍ، فَأَمَّا أَنَا فَنُفِئْتُ فِي صَلَاتِي. [خ: الصلاة: ۳۷۳ - م: المساجد ومواضع الصلاة: ۶۲ - (۵۵۶)] واللفظ لمسلم

۷. مدارس و مکاتب میں تعلیم کے دوران سوشل میڈیا کے استعمال سے پرہیز

7. Madaaris aur Makaatib Mein Ta'aleem Ke Dauran Social Media Ke Iste'mal Se Parhez

قال تعالى:

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ.

الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ.

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ. [المطففين ۱ - ۳]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے بڑی خرابی ہے!

وہ لوگ کہ جب دوسروں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پیمانہ پورا بھرتے ہیں۔ لیکن جب خود دوسروں کو ناپ کر یا تول کر

دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں۔ [سورہ المطففين ۱-۳]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Naap-tol mein kami karne walon ke liye badi kharaabi hai!

Woh log jo doosron se naap kar lete hain to pemaana poora bharte hain.

Lekin jab khud doosron ko naap kar ya tol kar dete hain to ghata kar

dete hain. [Surah Al-Mutaffifeen 1-3]

قال ﷺ:

وَلَا تَطْفُقُوا الْمِكْيَالَ إِلَّا مُنِعُوا النَّبَاتَ وَأُخِذُوا بِالسِّنِينَ.

(طب) عن ابن عباس. [صحيح الجامع ۳۲۴۰] (حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جب بھی کوئی قوم ناپ (تول) میں ڈنڈی مار کر تولتی ہے تو (انہیں اس طرح عذاب دیا جاتا ہے کہ) زمین کی

پیداوار روک دی جاتی ہے اور انہیں قحط سالی میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔ [طبرانی] (حسن)

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Jab bhi koi qaum naap (tol) mein dandi maar kar tolti hai to (unhein is

tarah azaab diya jata hai ke) zameen ki paidaawaar rok di jati hai aur

unhein qahet saali mein mubtala kar diya jata hai. [Tabrani] (Hasan)

8. Social Media Ki Haraam Ya Mashkook Kamai Se Bachna

قال ﷺ:

لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ
لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ الْمَالَ أَمِنْ حَلَالٍ أَمْ مِنْ حَرَامٍ.

[خ: البيوع ۲۰۸۳] عن أبي هريرة

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ آدمی ذرا بھی پرواہ نہیں کرے گا کہ اُس نے مال کہاں سے حاصل کیا، حلال
راستے سے یا حرام راستے سے۔ [بخاری]

Allah ke rasool ﷺ ne farmaya:

Logon par ek zamana aisa bhi aayega ke aadmi zara bhi parwah nahi
karega ke usne maal kahaan se haasil kiya, halaal raste se ya haraam
raste se. [Bukhari]

9. Munharifeen Dua'at aur Khutaba' Ko Sunne Se Ijtinab

عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَلَامِ بْنِ أَبِي مُطَيْعٍ:
 أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْأَهْوَاءِ
 قَالَ لِأَيُّوبَ [السَّخْتِيَانِيُّ]: يَا أَبَا بَكْرٍ أَسْأَلُكَ عَنْ كَلِمَةٍ،
 فَوَلَّى وَهُوَ يُشِيرُ بِأَصْبُعِهِ: «وَلَا نَصْفَ كَلِمَةٍ».
 وَأَشَارَ لَنَا سَعِيدٌ بِخَنْصَرِهِ الْيُمْنَى. [الدارمي ٤٠٦] (إسناده صحيح)

سعید بن عامر سے روایت ہے:

سلام بن ابی مطیع فرماتے ہیں: ایک بدعتی نے ایوب السختیانی رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوبکر، میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔ جیسے ہی انہوں نے یہ سنا فوراً اسے پیٹھ دکھا کر انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا: ادھی بات بھی نہیں۔ سعید بن عامر نے اپنے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے اشارہ کر کے دکھایا۔ [دارمی]

Saeed ibne Aamir se riwayat hai:

Salaam ibne Abi Mutee' farmate hain: Ek bid'ati ne Ayyoob as-Sakhtiyani رضی اللہ عنہ se kaha: Aye Abu Bakr, main aap se ek baat poochna chahta hoon. Jaise hi unhon ne yeh suna, foran usey peeth dikhakar ungli se ishaara karte hue kaha: Aadhi baat bhi nahi. Saeed ibne Aamir ne apni dayein haath ki chhoti ungli se ishaara kar ke dikhaya. [Daarimi]

قال الإمام الفُضَيْلُ بنُ عِيَاضٍ رضی اللہ عنہ:

مَنْ جَالَسَ صَاحِبَ بَدْعَةٍ لَمْ يُعْطَ الْحِكْمَةَ.

[شرح اصول اعتقاد أهل السنة والجماعة للالكائي ج ٤ ص ٧٠٦ رقم ١١٤٩]

امام فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جو بدعتی کی صحبت اختیار کرتا ہے اُسے حکمت نصیب نہیں ہوتی۔ [شرح اصول اعتقاد اہل السنہ والجماعہ]

Imam Fuzail ibne Iyaaz رضی اللہ عنہ farmate hain:

Jo bid'ati ki sohbat ikhtiyar karta hai, usey hikmat naseeb nahi hoti.

[Sharah Usul al e'tiqad Ahlus Sunnah wal Jama'ah]

۱۰. آپسی اختلافات کو سوشل میڈیا پر اچھالنے سے اجتناب

10. Aapsi Ikhtilaafaat Ko Social Media Par Uchhaalne Se Ijtinab

قال تعالى:

وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ. [الأنفال ٤٦]

Allah Ta'aala ne farmaya:

Aapas mein na jhagdo ke is se tum kamzor pad jaoge aur tumhari hawa ukhad jayegi. [Surah Al Anfal 46]

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

آپس میں نہ جھگڑو کہ اس سے تم کمزور پڑ جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ [سورہ الانفال ۴۶]

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذًا وَأَبَا مُوسَى إِلَى الْيَمَنِ

قَالَ: «[ادْعُوا النَّاسَ وَ]»^(۱) يَسِّرًا وَلَا تُعَسِّرًا وَبَشْرًا وَلَا تُنْفِرًا وَتَطَاوَعًا وَلَا تَخْتَلِفًا».

[خ: الجهاد والسير ۳۰۳۸ - م: الجهاد والسير ۳۲۶۳]

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

نبی ﷺ نے حضرت معاذ اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو فرمایا: لوگوں کو دعوت دو؛ اور آسانی پیدا کرو مشکل نہ

بناؤ؛ اور رغبت دلاؤ اور نفرت نہ دلاؤ؛ اور آپس میں تعاون کرو اختلاف نہ کرو۔ [بخاری و مسلم]

Abu Musa Ash'ari ﷺ farmate hain:

Nabi ﷺ ne Hazrat Muaz aur Abu Musa Ash'ari ﷺ ko Yaman bheja to farmaya: Logon ko daawat do; aur aasani paida karo mushkil na banao; aur raghat dilao aur nafrat na dilao; aur aapas mein ta'awun karo, ikhtilaf na karo." [Bukhari wa Muslim]

^۱ [م: ۷۱ - (۲۰۰۱)]

11. Aalami aur Siyaasi Masail Mein Bado'n Se Pehle Na Bolna

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنه قَالَ:

كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ:

«أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ شَبِهَ - أَوْ - كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَفْهًا»

قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ،

وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ أَوْ أَقُولَ شَيْئًا. (۱)

[خ: تفسير القرآن ۴۶۹۸ - م: صفة القيامة والجنة والنار ۶۴]

ولأحمد: «فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ: هِيَ النَّخْلَةُ،

فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَسَكَتُ» [حم ۴۵۹۹] (صحيح)

عبداللہ بن عمر رضي الله عنه فرماتے ہیں:

ہم اللہ کے رسول صلى الله عليه وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ آپ نے فرمایا: مجھے بتاؤ وہ کون سا پیڑ ہے جو مومن کی طرح ہے جس کے پتے جھڑتے نہیں۔ ابن عمر رضي الله عنه فرماتے ہیں: میرے دل میں یہ بات آئی بھی کہ وہ کھجور کا پیڑ ہے لیکن میں نے دیکھا کہ ابوبکر و عمر رضي الله عنه خاموش ہیں تو مجھے بھی یہ بات مناسب نہیں لگی کہ میں کچھ کہوں۔ [بخاری و مسلم]

مسند احمد کی روایت کے الفاظ ہیں:

میں نے ارادہ کیا ہی تھا کہ وہ کھجور کا پیڑ ہے، لیکن میں نے دیکھا کہ مجلس میں سب سے چھوٹا میں ہی ہوں، لہذا میں خاموش رہا۔ [مسند احمد] (صحیح)

Abdullah ibne Umar رضي الله عنه farmate hain:

Hum Allah ke Rasool صلى الله عليه وسلم ki khidmat mein hazir the. Aap صلى الله عليه وسلم ne farmaya: Mujhe batao woh konsa pedh hai jo Momin ki tarah hai, jiske patte jhadte nahi. Ibne Umar رضي الله عنه farmate hain: Mere dil mein yeh baat aayi bhi ke woh khajoor ka pedh hai, lekin maine dekha ke Abu Bakr wa Umar رضي الله عنه

۱ قال رضي الله عنه: البركة مع أكابرهم. (حب حل ك هب) عن ابن عباس. [صحيح الجامع ۲۸۸۴] (صحيح)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه قَالَ: إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا دَامَ الْعِلْمُ فِي كِبَارِكُمْ، فَإِذَا كَانَ الْعِلْمُ فِي صِعَارِكُمْ سَقَعَتِ الصَّغِيرُ الْكَبِيرَ.

[جامع بيان العلم ۱۰۵۹] [صحيح]

قال ابن عبد البر: وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ: إِنَّ الصَّغِيرَ الْمَذْكُورَ فِي حَدِيثِ عُمَرَ وَمَا كَانَ مِثْلَهُ مِنَ الْأَحَادِيثِ إِنَّمَا يُرَادُ بِهِ الَّذِي يُسْتَفْتَى وَلَا عِلْمَ عِنْدَهُ وَأَنَّ الْكَبِيرَ

هُوَ الْعَالِمُ فِي أَيِّ سِنَّ كَانَ وَقَالُوا: الْجَاهِلُ صَغِيرٌ وَإِنْ كَانَ شَيْخًا وَالْعَالِمُ كَبِيرٌ وَإِنْ كَانَ حَدَثًا. [جامع بيان العلم وفضله (۱/ ۶۱۷)]

khamosh hain, to mujhe bhi yeh baat munasib nahi lagi ke main kuch kahoon. *[Bukhari wa Muslim]*

Musnad Ahmad ki riwayat ke alfaz hain:

Main ne iradah kiya tha ke keh doon ke woh khajoor ka pedh hai, lekin maine dekha ke majlis mein sab se chhota mein hi hoon, is liye main khamosh raha." *[Musnad Ahmad] (Sahih)*

